نمازِ جنازہ میں کون سا درود پڑھنا افضل ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Nor-13515 تاریخ:19-09-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا نمازِ جنازہ کا کوئی مخصوص درودِ پاک بھی ہے کہ اُسے پڑھنا افضل ہو یا پھر درودِ ابراہیمی کا پڑھنا افضل ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نمازِ جنازہ میں درودِ ابراہیمی کا پڑھنا بہتر ہے، البتہ اس کے علاوہ کوئی اور درودِ پاک پڑھ لیا جب بھی کوئی حرج نہیں۔

چنانچہ "تنویر الابصار مع الدر المختار" میں ہے: "(و یصلی علی النبی) کما فی التشھد (بعد الثانیة)" یعنی نمازِ جنازہ کی دوسری تکبیر کے بعد نمازی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے، جیسا کہ وہ تشہد میں درود پڑھتا ہے۔

(کما فی التشھد) کے تحت فتاویٰ شامی میں ہے: "ای: المراد الصلاۃ الابراھیمیۃ التی یاتی بھا المصلی فی قعدۃ التشھد" ترجمہ: یعنی مراد درودِ ابراہیمی ہے، جسے نمازی تشہد کے قعدے میں پڑھتا ہے۔ **(ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، ج03، ص128، مطبوعہ کوئٹہ)**

(کما فی التشھد) کے تحت حاشیہ طحطاوی علی الدر المختار میں ہے: "بان یذکر الصلاۃ و البرکۃ و الرحمۃ مع زیادۃ السیادۃ ندباً، و تکرار انک حمید مجید، و فی "القھستانی" عن "الجلابی":

یصلی بما یحضرہ، انتھی، **و اتباع المسنون اولی** " ترجمہ: **یعنی نمازی درود** (اللھم صل علی محمد)، **برکت** (اللھم بارک علی محمد)، **رحمت کے ساتھ سیادت** (سیدنا) **کو بھی استحبابی طور پر ذکر کرے اور** " انک حمید مجید " **کی تکرار کرے۔ "قہستانی" میں "الجلابی" کے حوالے سے یہ منقول ہے کہ نمازی کو جو درود یاد ہو وہ پڑھے، الخ۔ البتہ مسنون درود** (درودِ ابراہیمی) **کی پیروی بہتر ہے۔**

(حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج03، ص85، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے: "وإذا كبر الثانية يأتي بالصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم وهي الصلاة المعروفة وهي أن يقول: اللهم صل على محمد وعلى آل محمد إلى قوله إنك حميد مجيد

" **ترجمہ: نمازی جب نمازِ جنازہ کی دوسری تکبیر کہے، تو اس کے بعد نبی کریم** صلی اللہ علیہ وسلم **پر درود پڑھے اور وہی مشہور درود پڑھے اور وہ درودِ ابراہیمی ہے یعنی کہ نمازی کہے** " اللهم صل على محمد وعلى آل محمد " **(یعنی اے اللہ عزوجل محمد** صلی اللہ علیہ وسلم **اور آپ کی آل پر درود نازل فرما)، سے** " إنك حميد مجيد " **(یعنی بے شک تو حمد کیا گیا، بزرگ ہے) تک پڑھے۔**

(بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع، کتاب الصلاۃ، ج01، ص313، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: "**نماز جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ کان تک ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے حسب دستور باندھ لے اور ثنا پڑھے، یعنی** "سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ" **پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور درود شریف پڑھے** **بہتر وہ دُرود ہے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اور کوئی دوسرا پڑھا جب بھی حرج نہیں۔**"

(بہارِ شریعت، ج01، ص829، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــه

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

14 ربیع الاول 1446ھ/19 ستمبر 2024ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے